از عدالتِ عظمی

پنجاب کی ریاست

بنام

پریتم سنگھ ای ٹی سی ای ٹی سی

تاریخ فیصلہ: 30 اگست، 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

اراضی کا حصول - معاوضہ - مقدار - کے خلاف اپیل - فیصلہ: کوئی مداخلت ضروری نہیں تھی کیونکہ متعلقہ مواد ریکارڈ پر موجود نہیں تھا۔

ان اپیلوں کو ریاست پنجاب ترجیح دیتی ہے کیونکہ وہ اناج کی منڈی کے قیام کے لیے حاصل کی گئی 25 ایکڑ زمین کے معاوضے سے مطمئن نہیں ہے۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: عملی طور پر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی طرف سے کی گئی زمین میں اضافے کی بڑی حد تک عدالت عالیہ نے 90,000 روپے 85,000 روپے 80,000 روپے اور 75,000 روپے فی ایکڑ سے کم کر کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

70,220 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ سوال صرف ان زمینوں کا ہے جن کے لیے 65,000 روپے اور 35,000 روپے دیے گئے تھے، جنہیں بڑھا کر 70,220 روپے کر دیا گیا۔ جہاں تک پہلے حصے کا تعلق ہے، یعنی 65,000 روپے فی ایکڑ کا معاوضہ جسے بڑھا کر 70,000 روپے کر دیا گیا تھا، اس میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ اگرچہ دوسرے زمرے کے لیے کافی فرق ہے، لیکن ریکارڈ پر کوئی مواد موجود نہیں ہے جس میں آرڈر کے اس حصے میں شامل زمین کی تفصیلات دکھائی گئی ہوں۔ لہذا، عدالت عالیہ کے حکم کے اس حصے میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ [E-C-196]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 40-1608، سال 1980۔

آر ایف اے نمبر ز 76/55-1154، 77/1208، 77/49-1242، 77/9-1404، 13-1412، 1419، سال 1977 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے۔

اے ایس سوہل اور جی کے

بنسل اپیل کنندہ کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے گوئل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ان اپیلوں میں حقائق اور حالات کی تفصیلات کو دیکھنے کے بعد ہم نہیں سمجھتے کہ مداخلت کے لیے کوئی چیز موجود ہے۔

حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 4(1) کے تحت ایک نوٹیفکیشن شائع کیا گیا تھا جس میں 25 ایکڑ اراضی کا حصول کیا گیا تھا اور عوامی مقصد کے لیے، یعنی اناج کی منڈی کے قیام کے لیے۔ حصول اراضی کے کلکٹر نے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

18 فروری 1972 کو اپنے ایوارڈ میں 40,000 روپے سے 10,000 روپے فی ایکڑ کے درمیان مختلف نرخوں پر معاوضہ دیا۔ حوالہ پر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے 3 مئی 1976 کے اپنے فیصلے اور ڈگری میں معاوضے میں اضافہ کیا جو روپے 90000 اور 30,000 روپے فی ایکڑ کے درمیان تھا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے 70,220 روپے فی ایکڑ کے فلیٹ ریٹ پر فیصلہ سنایا۔ اس سے مطمئن نہ ہونے کی وجہ سے یہ اپیلیں دائر کی گئی ہیں۔

ہم نے عدالت عالیہ کا فیصلہ دیکھا ہے۔ عملی طور پر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی طرف سے کی گئی زمین میں اضافے کی بڑی حد تک 90,000 روپے، 85,000 روپے، 80,000 روپے اور 75,000 روپے فی ایکڑ سے کم کر کے 70,220 روپے فی ایکڑ کر دیا گیا۔ سوال صرف ان زمینوں کا ہے جن کے لیے 65,000 روپے اور 35,000 روپے دیے گئے تھے، جنہیں بڑھا کر 70,220 روپے کر دیا گیا۔ جہاں تک پہلے حصے کا تعلق ہے، یعنی 65,000 روپے فی ایکڑ کا معاوضہ جسے بڑھا کر 70,000 روپے کر دیا گیا تھا، اس میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ اگرچہ ہم دیکھتے ہیں کہ دوسرے زمرے کے لیے کافی فرق ہے، لیکن ریکارڈ پر کوئی مواد موجود نہیں ہے جس میں آرڈر کے اس حصے میں شامل زمینوں کی تفصیل دکھائی گئی ہو۔ لہذا، اس عدالت کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ آیا عدالت عالیہ کے حکم کے اس حصے میں مداخلت کی ضرورت ہے یا نہیں۔

ان حالات میں، اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں لیکن بغیر کسی قیمت کے۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document